اھلا رمضان 2019

رمضان اور قرآن

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ......وَ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ (البقرہ183-185)

عربی میں لفظ صوم بھی استعمال ہوتا ہے. اور صیام بھی استعمال ہوتا ہے.

▪ صوم کا تعلق عام طور پر چپ کے روزے سے ہوتا ہے.

حضرت مریم کو حکم دیا گیا

فَکُلِیۡ وَ اشۡرَبِیۡ وَ قَرِّیۡ عَیۡنًافَاِمَّا تَرَیِنَّ مِنَ الۡبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوۡلِیۡۤ اِنِّیۡ نَذَرۡتُ لِلرَّحۡمٰنِ صَوۡمًا فَلَنۡ اُکَلِّمَ الۡیَوۡمَ اِنۡسِیًّا(مریم26)

▪ صیام کا تعلق کھانے پینے سے اور دیگر چیزوں سے بھی ہوتا ہے.

اسی لئے

- عام روزہ جس میں انسان کھانے پینے سے رکتا ہے.
- خاص روزہ جس میں انسان ہر اس چیز سے رکتا ہے جس سے اللہ تعالی نے روکا. اس کا تعلق پیٹ کے ساتھ نگاہوں, کانوں, زبان, جسم کے سارے اعضاء کے ساتھ ہوتا ہے. اس میں انسان اللہ کے احکامات کے آگے رک جاتا ہے.

◀ رمضان میں روزے فرض کرنے کا مقصد

▪ کھانے پینے اور جنسی خواہشات سے رکنا

▪ ان برائیوں سے رکنا جو ہمارے لیے نقصان دہ ہیں.

جیسا کہ ہم بیماری میں ان تمام پسندیدہ چیزوں کو بھی چھوڑ دیتے ہیں جو ہمارے لیے نقصان دہ ہوتی ہیں.

اللہ تعالی نے ان چیزوں سے بچنے کے لیے کیوں کہا؟

اس لیے کہ

▪ اس میں ہمارے لیے ہلاکت ہے.

▪ ہماری دنیا و آخرت کا نقصان ہے.

▪ تمام انبیاء اور انکی شریعت میں روزے کا حکم دیا گیا.

◀ روزے کا فائدہ.....لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ

تا کہ تم بچ سکو.

تقوی کا تعلق.....بچنے سے ہے

- اللہ تعالی کی ناپسندیدہ چیزوں سے بچنا جس کا تعلق زندگی کی تمام چیزوں سے ہے.
- اللہ تعالی سے محبت کرنے والے اس کی ناراضگی کے بارے میں فکر مند رہتے ہیں.

روزمرہ زندگی میں تقویٰ کا اظہار

- صبح آنکھ کھلتے ہی شروع ہو جاتا ہے کہ پہلو بدل کر سو جائیں یا اللہ کی پکار پر لبیک کہیں, نماز پڑھیں.
- وضو کرتے ہوئے تقوی یہ ہے کہ کوئی حصہ خشک نہ چھوڑیں جس سے وضو میں خلل آئے.
- نماز میں اللہ تعالی کی طرف خشوع اختیار کریں.
- ناشتہ کی میز پر صرف صحت کے اعتبار سے نہیں کھانا بلکہ حلال و حرام کا فرق کرنا تقوی ہے.
- جاب اور بزنس کرتے ہوئے بھی ہر غلط کام سے ▫ بچنا .
- شوہر کا اپنی بیوی سے معاملہ کرتے ہوئے بھی اپنی زبان, رویے سے کوئی ایسی چیز سرزد نہ ہونے دینا جو رب کی ناراضگی کا سبب بنے, ایسا شخص صرف بیوی کو خوش کرنے کے لیے اچھے بول نہیں بولے گا بلکہ رب کو خوش کرنے کے لیے عمل کریے گا.
- بیوی کا اپنے شوہر کو رب کی خاطر راضی رکھنا نہ کہ اس لیے کہ وہ اچھا ہے
- اپنی موبائل اسکرین کا استعمال کرتے ہوئے نگاہوں کو غلط چیزیں دیکھنے سے روکنا
- کوئی بزنس ڈیل کرتے ہوئے دھوکا فریب سے بچنا

■ قرآن پاک میں جتنا تقوی کا ذکر ہے شائد ہی کسی چیز کا ہو

◀ **تقوی ذریعہ ہے** ▪ہدایت کا ▪کامیابی کا

❖ جو شخص اس دنیا میں پھونک پھونک کر قدم رکھے گا وہی آخرت میں کامیابی حاصل کر سکے گا

▧ روزہ رکھنا ایک عبادت ہے اس سے تقوی کا حصول مقصود ہے.
▧ روزہ میں جب وقت داخل ہو جائے تو کھانے کا ایک دانہ یا پانی کے ایک قطرے سے بھی اپنے ہاتھ روکنا اس بات کی تربیت دیتا ہے کہ اس حد کو پار نہیں کیا جا سکتا, اپنی خواہش پر نہیں چل سکتے اللہ کی مرضی پر چلنا ہے
▧ دن بھر اسی کوشش میں رہتے ہیں کہ کہیں وضو کرتے ہوئے پانی کا کوئی قطرہ حلق سے نیچے نہ چلا جائے.
▧ دن میں جنسی خواہش کی طرف جانے والے راستوں سے بھی بچنا کہ کہیں روزہ سے محروم نہ ہو جائیں

✨✦ ایک مہینے کے 30 دن بچنے کی پریکٹس کر کے وہ شخص بچنے اور محتاط زندگی گزارنے کا عادی ہو جاتا ہے وہ پورے احتیاط کے ساتھ اپنی زندگی کا ہر قدم اٹھاتا ہے کہ میرے کسی عمل کی وجہ سے میرا رب ناراض نہ ہو جائے اور میں اس کی وجہ سے ہمیشہ کی جنتوں سے محروم نہ ہو جاؤں.
◀ **سب سے مضبوط آدمی وہ ہے** جو خود کو کنٹرول کر سکے.

◀ **اصل عقلمند وہ ہے**

☆ جو اپنے آپ کو کنٹرول کرنا جانتا ہے

☆ اپنے لفظوں کو کنٹرول کرنا جانتا ہے

☆ اپنے غصے کو کنٹرول کرنا جانتا ہے

☆ اپنی نفرت کو کنٹرول کرنا جانتا ہے

☆ اپنے انتقامی جذبات کو کنٹرول کرنا جانتا ہے

▪ جو شخص اپنے آپ کو کنٹرول کرنا نہیں جانتا

☆ وہ کسی کام کے قابل نہیں

☆ وہ بہت ہلکا ہے

☆ بہت کمزور ہے.

یاد رکھیے

جہنم اور آگ سے بڑھ کر ہلاکت خیز چیز کونسی ہو سکتی ہے ؟

▪ روزہ جہنم سے بچنے کی طاقت دیتا ہے.

گاڑی چلاتے ہوئے بریک اور اسٹیئرنگ دونوں پر کنٹرول رکھتے ہیں. دوسروں کو بھی بچاتے ہیں اور خود کو بھی بچاتے ہیں.

روزہ کی حالت میں ان خوبصورت چیزوں سے اپنے آپ بچاتے ہیں جو بھٹکا دیں اور دوسروں کو بھی بچا رہے ہوتے ہیں.

⬘ جب کوئی تم سے جھگڑنے آئے تو اس سے کہہ دو میں تو روزے سے ہوں. (حدیث)

رمضان کی تیاری کرتے ہوئے اہم نکتہ۔۔۔ تقوی

◇ اللہ کی ناراضگی کے ڈر سے اللہ کی ناراضگی کے کاموں سے بچنا.

◇ اللہ کی محبت میں اللہ کے پسندیدہ کاموں کو کرنا

◇ اللہ کی خاطر نیند قربان کرنا

◇ اللہ کی خاطر بھوک کنٹرول کرنا

◇ اپنے منفی جذبات کو کنٹرول کرنا

◀ رمضان کے لیے نمبر 1 ٹارگٹ

تقوی اور یہ صبر کے ساتھ آتا ہے. اسی لیے رمضان کو شہر الصبر بھی کہا گیا ہے

مثلا کسی ناپسندیدہ بات کا جواب دینے سے روزہ روکتا ہے.

■ انسان اپنے اوپر پابندیاں برداشت نہیں کر سکتا اسی لیے... اَیَّامًا مَّعۡدُوۡدٰتٍ ... گنتی کے چند دن رکھے گئے ہیں.

30 دن کی پابندیوں کے بعد عادت ہو چکی ہوتی ہے.

▪ ہر مسلمان, عاقل, بالغ پر روزوں کی گنتی پورا کرنا لازم ہے.

▪ سفر اور بیمار کے لیے روزہ نہ رکھنے کی رخصت ہے.

▪ جو سفر کی پابندی میں یا بیماری میں جکڑا ہوا ہے اس کے لیے روزہ نہ رکھنے کی رخصت ہے لیکن گنتی پورا کرنا لازم ہے.

▪ بہتر یہی ہے کہ رمضان میں گنتی پوری کی جائے یا جو کسی عذر کی وجہ سے روزہ چھوڑیں تو وہ رمضان کے بعد جلد از جلد روزے پورے کر لیں.

... وَ عَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَه ...

اس کے دو معنی بیان کیے گئے ہیں

1۔ ابتدائی زمانے میں اس بات کی اجازت دی گئی تھی اگر طاقت رکھتے ہو تو روزہ رکھو ورنہ مسکین کو کھانا کھلا دو . لیکن بہتر یہ ہے کہ تم روزہ رکھو اگر تم اس کے فائدے, ثواب اور اس سے حاصل ہونے والی برکات جانتے ہو

2۔ دوسرا معنی یہ ہے کہ وہ لوگ جو مشقت سے روزہ رکھیں جیسے بوڑھے لوگ, حاملہ خواتین وغیرہ تو اگر ان پر شاق گزرے تو مسکین کو کھانا کھلا کر فدیہ دے دیں.

کھانا کیسا کھلایا جائے گا؟

▪ ایک وقت کا ایسا کھانا جو خود کھاتے ہیں

▪ اس میں پکا کر بھی کھلا سکتے ہیں،

▪ راشن بھی دیا جا سکتا ہے ,

▪ اکھٹا یا الگ الگ بھی دیا جا سکتا ہے.

◀ خوشی سے نیکی کرنے سے مراد

ایک کی بجائے سحری اور افطاری دونوں وقت کا کھانا دے دیں

اصل کرنے کا کام روزہ رکھا جائے.

▪ فدیہ روزے کے برابر نہیں اگرچہ اس سے روزے کا فرض پورا ہو جائے گا

▪ اگر کوشش کر کے روزہ رکھ لیں تو وہ اچھا ہے

نیت یہ کر لیں کہ اگر مرنے والی حالت ہو گئی تو روزہ توڑ لیں گے.

▪ آیت نمبر 184 میں تین بار خیر کا لفظ آیا ہے گویا روزہ, فدیہ ان میں خیر ہی خیر ہے.

◀ رمضان میں روزے کیوں فرض کیے گئے؟

تاکہ قرآن جیسی نعمت پر شکر ادا کیا جائے.

دنیا کی تمام چیزیں اللہ کی مخلوق ہیں لیکن قرآن اللہ کا کلام ہے اور یہ سب سے بہتر ہے۔

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِه وَ لِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ(ص29)

یہ بابرکت کتاب

☆ بابرکت مہینہ میں، بابرکت شہر میں،

انبیاء کے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور بہترین امت پر نازل ہوئی.

☆ قرآن کے نزول کی وجہ سے ایک رات یعنی لیلۃ القدر کو اتنا بڑا مقام ملا.

! ہمیں سوچنا چاہئے کہ

کس طرح رمضان میں قرآن سے تعلق قائم کرسکتے ہیں؟

◆ رمضان میں ہی قرآن نازل ہوا تو رمضان ہی میں دلوں پر نازل ہوتا ہے.

◆ رمضان میں قرآن سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اس کے لیے قرآن سے زیادہ سے زیادہ تعلق قائم کریں

◆ تراویح میں سنیں،

◆ روزانہ تلاوت کریں.

◆ اصل میں قرآن کا فائدہ تب حاصل ہوتا ہے جب اس کو سمجھا جائے

◆ اس لیے بہت ضروری ہے کہ رمضان میں قرآن سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے اسے سمجھ کر پڑھیں.

* ◀ کسی بھی چیز سے رہنمائی کب ملتی ہے؟

◆ جب اسے سنا اور صحیح طرح سے سمجھا جائے.

! ہر انسان کو زندگی کے بارے میں مسائل اور کنفیوژن ہوتے ہیں ان مسائل کا حل پیدا کرنے والے کے سوا کون دے سکتا ہے؟

یادرکھیے

ہم سے ہمارے خالق سے بڑھ کر کوئی پیار نہیں کر سکتا اس سے بڑھ کر ہمارا کوئی خیر خواہ نہیں ہے.

◀ ذٰلِکَ الۡکِتٰبُ لَا رَیۡبَ ۚۖۛ فِیۡہِ ۚۛ ہُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ(البقرۃ۲)

یہ کتاب کس کو ہدایت دے گی؟ متقین کو۔

رمضان سے تقوی ملے گا اور پھر قرآن سے ہدایت ملے گی۔

◆ تمام انسانوں کو ھدایت صرف اس کتاب سے مل سکتی ہے اور رمضان اسکو حاصل کرنے کا

بہترین مہینہ ہے

◀ شَہۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ فِیۡہِ الۡقُرۡاٰنُ ھدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الۡھدٰی وَ الۡفُرۡقَانِ..

▪ قرآن میں دلائل کے ساتھ بات سمجھائی گئی ہے.

فرقان۔۔فرق کرنے سے ہے

▪ جس میں انسان اچھے اور برے، حلال اور حرام، جائز اور ناجائز، صحیح اور غلط میں فرق اور تمیز کر سکتا ہے۔

یاد رکھنے کی بات

رمضان میں سب سے اہم ترین عبادت روزہ ہے۔ قرآن، دعا اور صدقہ خیرات کا فائدہ روزے کے ساتھ ہے۔

◄ فَمَنۡ شَهِدَ مِنۡكُمُ الشَّهۡرَ فَلۡيَصُمۡهُ....

شَهِدَ.... حاضر ہونا، مشاہدہ کرنا

❖ رمضان کا چاند دیکھنے کی کوشش اور اہتمام کرنا چاہیے اور چاند دیکھ کر روزہ رکھنا چاہیے, ساتھ ہی اس کی دعا پڑھنی چاہیے.

❖ چاند دیکھ کر مسنون دعا مانگنے کے ساتھ اپنے لیے کچھ اور دعائیں بھی مانگیں.

❖ اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا، وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا

اے اللہ! نہیں کوئی کام آسان مگر وہی جسے تو آسان کر دے اور تو جب چاہتا ہے غم کو آسان کر دیتا ہے.

یااللہ

❖ میرے لیے روزہ رکھنا آسان کر دے

❖ راتوں کا قیام آسان کر دے

❖ میرے لیے صدقہ وخیرات کرنا آسان کر دے

❖ مجھے نیکیوں کی زیادہ سے زیادہ توفیق دے دے.

❖ ہر کام آسان کر دے.

..يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَ لَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ...

اللہ تعالی بیمار اور مسافر کو روزے کی مشکل میں نہیں ڈالتا.

▪ وہ مطلق مالک ہے جو چاہے حکم دے لیکن اس نے ہمارے لیے آسانی کی .

▪ دوسرے دنوں سے گنتی پوری کرنے کو کہا

▪ پابندی نہیں لگائی کہ لازما شوال میں گنتی پوری کرنی ہے. یہ

❖ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اپنے بارے میں کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مشغولیت کی وجہ سے اپنے قضاء روزے شعبان میں ہی ادا کر پاتی تھی.

▪ رمضان کے اختتام پر عید میں تکبیرات پڑھتے ہیں کیونکہ

یہ ہمارا کمال نہیں ہے کہ خود پر کنٹرول کر پائیں، یہ اللہ تعالی کی توفیق سے ہوا ہے.

▪ کوئی شخص 30 روزے رکھ کر اور نیکیاں کر کے غرور میں مبتلا نہ ہو جائے کہ خود کو دوسروں کے مقابلے میں نیک سمجھنے کی کوشش کرے.

اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ ، وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

◄ وَ لِتُكۡمِلُوا الۡعِدَّةَ وَ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمۡ وَ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ

کن کن چیزوں پر شکر ادا کرو؟

☆ نیکی کی توفیق پر

☆ قرآن کے نزول پر

☆ ہدایت کے ملنے پر

☆ ہر ہر لمحے بھوک پیاس کاٹ کر بھی نعمتوں پر شکر

🔅 اچھی عادتیں صرف اس شخص کے اندر پیدا ہوتی ہیں جس میں self control ہو.

🔅 ہم میں سے ہر ایک کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ بھی تہجد پڑھے.

🔅 رمضان کے 30 دنوں کے اور اس کے بعد شوال کے 6 روزے اس عادت کو مزید پختہ کر سکتے ہیں.

◀ **نفلی روزے کا ثواب**

ہر مہینے کے تین نفلی روزے دل کے کینے اور تنگی کو دور کرتے ہیں.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سوموار اور جمعرات کا روزہ رکھتے تھے .

رمضان کے بعد اپنا ٹارگٹ بنائیں کہ

▪ اس رمضان کے بعد میں نفلی روزے نہیں چھوڑوں گی

▪ تہجد اختیار کر لوں گی.

رمضان کی برکت سے ہمارے اندر کتنی چیزیں پیدا ہوں گی؟

تقوی

ہدایت

اللہ کی بڑائی کا احساس

اللہ تعالی کی شکر گزاری کا احساس

اچھے اور برے میں فرق کرنے کا میزان

دورہ قرآن

▪ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر رمضان می جبرئیل علیہ السلام کے ساتھ مل کر قرآن کا دور کرتے تھے ان سے سنتے بھی تھے اور ان کو سناتے بھی تھے.

رمضان سے پہلے شعبان

◈ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہت سے لوگ شعبان کی خیر سے واقف نہیں ہوتے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے بعد سب سے زیادہ روزے شعبان میں رکھا کرتے تھے.

▪ سلف الصالحین شعبان میں تلاوت قرآن زیادہ کیا کرتے تھے. اللہ تعالی ہمیں بھی توفیق عطا فرمائے

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ......وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ(البقرہ183-185)

آیات احادیث کی روشنی میں

◆ رسول ﷺ نے فرمایا اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں, نماز قائم کرنا, زکوۃ ادا کرنا, بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا.

▫ یہ پانچ چیزیں پچھلے انبیاء اور انکی امتوں پر بھی فرض تھیں

▫ تمام انبیاء توحید کا پیغام لائے

▫ نماز کے بارے میں ابراھیم علیہ السلام کی دعا تھی رَبِّ اجْعَلْنِىْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ۔۔۔۔۔(ابراہیم:40)

اے میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم رکھنے والا بنا۔۔۔۔

▫ زکوۃ کے حوالے سے اسماعیل علیہ السلام کے بارے میں قرآن میں آتا ہے

وَ كَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ ۪ وَ كَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا(سورۃ مریم 55)

وہ اپنے گھر والوں کو برابر نماز اور زکوۃ کا حکم دیتا تھا اور تھا بھی اپنے پروردگار کی بارگاہ میں پسندیدہ اور مقبول۔

▫ حج بھی پچھلے انبیاء کی شریعت میں رہا

ابراھیم علیہ السلام نے لوگوں کو حج کے لئے پکارا تھا

▫ پچھلی کتابیں بھی رمضان میں ہی نازل ہوئی تھیں.

◀ رمضان کا مہینہ خاص عبادت اور ہدایت کا مہینہ ہے

تقویٰ کے بعد دوسرا اہم لفظ ہے ہدایت

یہ مہینہ بہت سارے لوگوں کو ہدایت پر لے آتا ہے۔

ہدایت کے درجے ہوتے ہیں۔ ایک بنیادی لیول ہوتا ہے اور جب علم آتا ہے تو درجے بڑھنے لگتے ہیں

جو جس درجے پر ہے رمضان میں قرآن سے تعلق کی بنا پر اسکی ہدایت کا درجہ بھی اوپر جاتا ہے

ہدایت دو طرح کی ہوتی ہے

☆ **ہدایت ارشاد**... قرآن کے احکامات سے ملتی ہے

☆ **ہدایت توفیقی**....رمضان میں نیکیوں کی زیادہ توفیق ملتی ہے.

رمضان میں تقویٰ کے بعد کس پر فوکس کرنا ہے؟۔۔۔ہدایت پر

●روزے کے فائدے

◆ رسول ﷺ نے فرمایا: روزہ ایک ایسا فرض ہے جو (آخرت میں) کفایت کرنے والا ہے.

◆ رمضان میں نیکی کی فضا ہوتی ہے، اس ماہ کی برکت ہمیں محسوس ہو رہی ہوتی ہے

◆ اللہ تعالی کے نزدیک روزے دار کے منہ کی بو مشک سے بھی زیادہ اچھی ہوتی ہے.

❖ روزہ اسلام کی مضبوط رسی ہے

آپ ﷺ نے صحابہ سے پوچھا:

اسلام کی کونسی رسی سب سے زیادہ مضبوط ہے؟ صحابہ نے عرض کیا. نماز, آپ ﷺ نے فرمایا بہت خوب,اس کے بعد کونسی؟ صحابہ نے عرض کیا. زکوۃ. آپ ﷺ نے فرمایا بہت خوب,اس کے بعد کونسی؟ صحابہ نے عرض کیا. رمضان کے مہینے کے روزے، آپ ﷺ نے فرمایا بہت خوب

← یعنی روزے کو پکڑ لیں گے تو اسلام سے ہمارا تعلق مضبوط رہے گا، اسی طرح قرآن کو بھی رسی کہا گیا۔ یہ اللہ کی نعمتیں ہیں

▫ بہت سے لوگ جو نماز نہیں بھی پڑھتے جب رمضان آتا ہے تو روزے رکھتے ہیں، اس کا مطلب ان میں ابھی خیر ہے

❖ سب سے منفرد عمل ہے

آپ ﷺ نے فرمایا اپنے اوپر روزے کو لازم کرلو کیونکہ روزے جیسا کوئی عمل نہیں.

❖ روزہ خیر کا دروازہ ہے آپ ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں خیر کے دروازے کے بارے میں نہ بتاؤں؟ روزہ ڈھال ہے اور صدقہ گناہوں کو بجھا دیتا ہے

← ڈھال اس طرح کہ روزہ دنیا میں شیطان کے وار سے بچاتا ہے اور نتیجتاً قیامت میں آگ سے بچاتا ہے

❖ اللہ تعالی نے فرمایا: روزہ خاص میرے لیے ہے اس کا بدلہ میں خود دونگا.

← یعنی عام عبادات کا اجر تو ملے گا ہی لیکن روزے کا اجر خاص اللہ عطا فرمائے گا

❖ روزہ ایک مضبوط قلعہ ہے

حدیث میں آتا ہے کہ روزہ ڈھال ہے اور مومن کے قلعوں میں سے ایک قلعہ ہے

← اس ماہ میں شیطان قید کر دیے جاتے ہیں، بس انسان کا نفس اس کے ساتھ ہے، وہ جو شیطان کی ٹریننگ میں رہا ہے تو اس پر قابو پانے کے لئے روزہ ہے

❖ روزے کی فضیلت اور ثواب

❖ حدیث کے مطابق جو ایک دن کا روزہ رکھے گا اللہ اس ایک دن کی وجہ سے اس کے چہرے کو ستر برس کی مسافت سے آگ سے دور کر دے گا

❖ روزہ دار خاص باب الریان سے داخل ہو گا.

❖ پچھلے گناہوں کو جھاڑنے کا باعث ہے.

❖ روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں، ایک روزہ افطار کرتے وقت اور دوسرا رب کے دیدار کے وقت.

❖ روزہ قبر میں بھی بندے کی حفاظت کرتا ہے

❖ روزہ قیامت کے دن سفارش کرے گا کہ اللہ اسکو بخش دے

❖ روزہ جنت میں لے جانے والا عمل ہے.

❖ روزہ جہنم اور بندے کے بیچ میں خندق بن جائے گا.

یاد رکھیے

روزہ طبعی فائدہ کے لیے نہیں رکھنا بلکہ اللہ کی خاطر رکھنا ہے

ہمارے دین میں نیت کی بہت اھمیت ہے اپنی نیت کا جائزہ لیجیۓ.

✅رمضان میں نمبر 1 کرنے کا کام ہے روزہ رکھنا

✅رمضان میں نمبر 2 کرنے کا کام ہے قرآن سے تعلق

✅رمضان میں تراویح کا اہتمام

🔹 تراویح نفل عبادت ہے، اس کے ساتھ ہی فرض نماز کی فکر کرنی ہے خاص طور پر فجر اور عصر کی نماز کی۔

🔹 حدیث کے مطابق فرائض کی ادائیگی سے زیادہ بندہ کسی اور چیز سے اللہ کا قرب حاصل نہیں کرتا.

🔹 فرض نماز کے بعد سب سے فضیلت والی نماز رات کی نماز ہے

✅رمضان کی راتوں میں کرنے کے کام

☆گھر میں بھی نماز کے لیے جگہ مقرر کریں. ماحول بنائیں

زید بن ثابت کہتے ہیں کہ رسول ﷺ نے رمضان میں ایک حجرہ بنالیا یا بوریئے سے اوٹ کرلی پھر آپ ﷺ نے کئی راتیں اس میں نماز پڑھی

☆رات کے نوافل کا اہتمام کریں. اوّل رات میں، یا درمیان میں یا فجر کے وقت، کوئی پابندی نہیں

☆رمضان کی راتوں کو غفلت سے گزارنے سے بچیں. کھانے پینے، ملنے ملانے میں یہ راتیں نہیں گزارنی چاہییں

☆گھر والوں کو بھی عبادت کی رغبت دلائیں.

☆ آخری عشرے میں لیلۃ القدر کی تلاش کرنے کی کوشش کریں. اس کی تلاش میں سستی نہ کریں

☆ قیام میں خوب تھکنے کو پسند کیا گیا۔ آپ ﷺ کے اپنے پاؤں پر ورم آجاتا تھا

☆ ایک قرآن تراویح میں, ایک ناظرہ کے ساتھ اور ایک دورہ قرآن میں مکمل کرنے کی کوشش کریں.

✅رمضان میں کثرت سے اللہ کا ذکر کرنا

سب سے بہترین روزہ وہ ہے جس میں زیادہ سے زیادہ اللہ کا ذکر ہو

ذکر کی اقسام:

▫اللہ کے ناموں اور صفات کے ساتھ ذکر ▫استغفار, آیت کریمہ, ▫تسبیحات

▫ قرآن کی تعلیم کی مجلس بھی ذکر ہے

علماء کو قرآن میں اھلُ الذِکر کہا گیا ہے

▫ بہترین عمل یہ ہے کہ انسان دنیا سے رخصت ہو تو اس کی زبان اللہ کے ذکر سے تر ہو، کلمہ پڑھنے کی عادت ڈال لیں۔ سب سے آسان ذکر ہے۔ نیند سے اٹھنے کے بعد یا بیماری کے دوران کیا یہ کلمہ منہ سے نکلتا ہے؟ موت کا وقت مشکل وقت ہے اسکی تیاری پہلے سے کریں

☆ رمضان میں خاص کر گناہوں سے معافی مانگیں.

✓ دن اور رات میں کثرت سے صدقہ کرنا

1. گھر والوں اور بچوں کو اس میں شامل کریں، صدقہ خوف اور غم مٹاتا ہے، آگ سے بچنے کا ذریعہ ہے
2. گھر میں ایک دوسرے کی مدد کرنا
3. سحری اور افطاری ثواب کی نیت سے بنانا. ▫ شوہر کا بیوی کو پانی کا گھونٹ پلانا بھی صدقہ ہے
4. اچھی بات کسی کو بتانا بھی صدقہ ہے
5. روزہ افطار کروانا بھی صدقہ ہے، اجتماعی افطاریوں میں بھی حصہ ڈالنا تاکہ سب روزہ کھولنے والوں کا اجر کھلوانے والا بھی پائے
6. کسی بڑے کے لیے اپنی جگہ چھوڑ دینا
7. رشتہ داروں مسکینوں، دینی اداروں سب کے ساتھ کچھ نہ کچھ بھلائی کرنے کا خیال رکھنا۔

کسی کا قول ہے کہ نماز نمازی کو آدھے رستے تک پہنچاتی ہے، روزہ بادشاہ کے دروازے پر پہنچا دیتا ہے اور صدقہ ہاتھ پکڑ کر اندر داخل کروا دیتا ہے

✓ جھوٹ, گناہوں, لغو اور رفث سے بچنا

✓ زبان کی حفاظت کرنا۔

✓ دعائیں کرنا،

▫ اللہ کے نزدیک دعا سے معزز کچھ نہیں، دعا نہ کرنا اللہ تعالی کو ناراض کرتا ہے

▫ رمضان میں دعائیں قبول ہوتی ہیں، اللہ تعالی اٹھے ہوئے ہاتھوں کو خالی نہیں لوٹاتا روزے دار کی دعا رد نہیں کی جاتی اسی لیے سارا رمضان اور خاص طور پر آخری عشرے میں دعائیں مانگنے کا اہتمام کرنا

اکیڈمک ڈپارٹمنٹ
(کراچی ریجن)